2195-جدید مسلمان کے قضاشدہ فرائض کی ادائیگی

سوال

چالیس برس کی عمر میں ایک شخص نے اسلام قبول کیا توکیا وہ فوت شدہ نمازوں کی ادائیگی کرے گا ؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

اسلام قبول کرنے والے شخص کی ایام کفر میں فوت شدہ نمازیں ، روزے ، اورزکاۃ وغیرہ کی کوئ قضاء اورادائیگی نہیں ہے اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{آپ ان کافروں سے کہہ دیجئے !کہ اگر یہ لوگ باز آجائیں توان کے وہ سارے گناہ معاف کردیے جائیں گے جو پہلے ہوچکے ہیں}۔الانفال (38) ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اسلام پہلے تمام گناہوں کومٹا دیتا ہے) صحیح مسلم حدیث نمبر (121) ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی ایک بھی صحابی کو مسلمان ہونے کے بعد ایام کفر میں فوت شدہ اسلامی شعائر کی قضا اورادائیگی کا حکم نہیں دیا ، اوراہل علم کا اجماع بھی اسی پر ہے کہ اس کے ذمہ کوئ قضا نہیں ۔ واللہ اعلم.